Digitized by Khilafat Library Rabwah

فون ۴۴۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز ہفتہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۱/۲۶ | ۱۸ شوال ۱۳۹۲ھ ، ۲۵ نبوت ۱۳۵۱ہش ، ۲۵ نومبر ۱۹۷۲ء | نمبر ۲۶۹

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۔ ۲۴ نبوت ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :۔

"طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے"۔ الحمد للہ

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ کی صحت و سلامتی کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

ربوہ ۔ ۲۴ نبوت ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :۔

"میری طبیعت خراب ہے اور صحت گرتی جا رہی ہے"۔

احباب توجہ اور التزام کے ساتھ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو کامل صحت دے اور تا دیر سلامت رکھے۔ آمین

ربوہ ۔ ۲۴ نبوت ۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی بغرض علاج ہفتہ عشرہ کے لئے لاہور تشریف لے گئی ہیں۔ آپ کی طبیعت کل سے پیچش کی وجہ سے زیادہ ناساز ہے۔ احباب آپ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے توجہ اور التزام سے دعا کریں۔

لاہور میں آپ کا پتہ یہ ہوگا :۔
معرفت نواب عباس احمد خان صاحب ۔
۵۱ "پام ویو" ڈیوس روڈ ۔ لاہور ۔

برادرم صوبیدار عبد المنان صاحب دہلوی تقریباً ایک سال سے بیمار ہیں۔ کبھی صحت کچھ سنبھل جاتی ہے۔ کبھی پھر تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ گذشتہ دنوں پھر طبیعت زیادہ خراب رہی۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ عطا فرمائے۔ آمین

(عبد الرحمٰن دہلوی دار الصدر شمالی ۔ ربوہ)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

حقیقی مومن وہ ہے جو تقویٰ پر قائم رہنے کیلئے کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کرتا

جو لوگ انسانوں کے نزدیک متقی ہیں ضروری نہیں کہ وہ خدا کی نظر میں بھی متقی ہوں

"قرآن شریف میں جو بڑے بڑے وعدے متقیوں کے ساتھ ہیں وہ ایسے متقیوں کا ذکر ہے، جنہوں نے تقویٰ کو وہاں تک پہنچایا جہانتک اُن کی طاقت تھی۔ بشریت کے قویٰ نے جہانتک اُن کا ساتھ دیا، برابر تقویٰ پر قائم رہے حتیٰ کہ اُن کی طاقتیں ہار گئیں اور پھر خدا تعالیٰ سے انہوں نے اور طاقت طلب کی جیسے کہ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ سے ظاہر ہے۔ اِیَّاکَ نَعْبُدُ یعنی اپنی طاقت تک تو ہم نے کام کیا اور کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا۔ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ یعنی آگے چلنے کے لئے اور نئی طاقت تجھ سے طلب کرتے ہیں۔ جیسے حافظ نے کہا ہے ؎

عابداں منزلِ عالی نتوانیم رسید ٭ ہاں اگر لطفِ شما پیش نہد گامے چند

پس خوب یاد رکھو کہ خدا تعالیٰ کے نزدیک متقی ہونا اور شئے ہے اور انسانوں کے نزدیک متقی ہونا اور شئے۔ مسیح علیہ السلام کے وقت جو مخالفوں کے جتھے وغیرہ بنتے تھے، اس کا باعث بھی یہی تھا کہ جو عام لوگ یہود کے نزدیک مسلّم تھے اور متّقی پرہیزگار تسلیم کئے جاتے تھے وہ مخالف تھے۔ اگر وہ مخالف نہ ہوتے تو جتھے وغیرہ نہ بنتے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلّم کے وقت میں بھی یہی حال تھا۔ عُجب، بُخل، ریاء، نمود اور وجاہت کی پاسداری وغیرہ باتیں تھیں جنہوں نے حق کی قبولیّت سے اُن کو روکے رکھا۔ غرضکہ تقویٰ مُشکل شئے ہے، جسے اللہ تعالیٰ عطاء کرتا ہے تو اس کی علامات بھی ساتھ ہی رکھ دیتا ہے۔ سچّی بات یہ ہے کہ حق جب ظاہر ہو تو جو اسے خواہ نخواہ ردّ کرتا ہے اور دلائل، معقولات، منقولات اور خدا تعالیٰ کے نشانوں کو ٹالتا جاوے وہ کب متّقی ہو سکتا ہے"۔

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۷۵)

جماعتِ احمدیہ کا ۸۰ واں جلسہ سالانہ

۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۷۲ء کو بمقام ربوہ منعقد ہوگا

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ امسال جماعتِ احمدیہ کا جلسہ سالانہ

۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۷۲ء

بروز منگل ۔ بدھ ۔ جمعرات ربوہ میں منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

احباب ابھی سے اس عظیم روحانی اجتماع کی برکات سے مستفیض ہونے کیلئے تیاری شروع کر دیں۔ اپنے سنجیدہ اور ذی علم غیر از جماعت دوستوں کو بھی جلسہ میں شمولیت کی تحریک فرمائیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد ۔ ربوہ)

پبلشر :۔ مسعود احمد ٭ پرنٹر :۔ سید عبد الحی ٭ مطبع :۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقام اشاعت :۔ دفتر الفضل دار الرحمت غربی، ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۵ ماہ نبوت ۱۳۵۱ ھ ش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حقیقی مومنوں کی ایک بیّن علامت

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں متعدد جگہ ظاہری مومنوں اور حقیقی مومنوں کا الگ الگ ذکر کرکے دونوں کے مابین فرق کو کھول کھول کر بیان کیا ہے اور اس طرح دونوں کے جداگانہ طرزِ عمل پر تفصیل سے روشنی ڈالی ہے۔ جہاں تک ظاہری یعنی نام کے مومنوں کا تعلق ہے اُس نے انہیں مومن تسلیم ہی نہیں کیا بلکہ انہیں ظاہری طور پہ فرمانبرداری قبول کرنے والے ٹھہرایا ہے۔ برخلاف اس کے اُس نے حقیقی مومنوں میں پائی جانے والی صفات گنوا کر بتایا ہے کہ جن میں یہ صفات اور یہ خوبیاں پائی جاتی ہیں وہی صحیح معنوں میں مومن کہلانے کے مستحق ہیں۔

جہاں تک ظاہری طور پر فرمانبرداری قبول کرنے والوں کا تعلق ہے جنہیں اللہ تعالیٰ حقیقی اور سچے مومن تسلیم نہیں کرتا ان کا ذکر کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ؕ قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَ لٰكِنْ قُوْلُوْۤا اَسْلَمْنَا وَ لَمَّا یَدْخُلِ الْاِیْمَانُ فِیْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَ اِنْ تُطِیْعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ لَا یَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَیْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝ (الحجرات آیت ۱۵)

بعض اعراب کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے، تُو ان سے کہہ دے کہ تم حقیقۃً ایمان نہیں لائے لیکن تم یہ کہہ سکتے ہو (اور یہی تمہیں کہنا چاہیئے) کہ ہم نے ظاہری طور پر فرمانبرداری قبول کرلی ہے کیونکہ اے اعراب ابھی ایمان تمہارے دلوں میں حقیقۃً داخل نہیں ہوا۔ اور اگر تم اللہ اور اس کے رسول کی سچی اطاعت کروگے (جس کی توفیق ایمان کے دل میں داخل ہونے کے بعد ملتی ہے)۔ تو وہ تمہارے اعمال میں سے کوئی عمل بھی ضائع نہیں ہونے دے گا۔ اللہ بہت بخشنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔

ظاہر ہے اِس آیت میں اللہ تعالیٰ نے ایمان لانے کا دعویٰ کرنے والے اعراب کو اِس بناء پر حقیقی مومن تسلیم نہیں کیا کہ انہوں نے صرف ظاہری طور پر فرمانبرداری قبول کی ہے ورنہ ابھی اللہ اور رسول کی سچی اطاعت کرنے کے لئے وہ تیار نہیں ہیں اور اِس لئے تیار نہیں ہیں کہ ان کا ایمان ہنوز صرف ان کے زبانی دعووں تک محدود ہے۔ دل ان کے مومن نہیں ہیں، اگر دل بھی مومن ہوتے تو پھر اللہ اور رسول کی اطاعت نہ کرنے کا امکان ہی نہ ہوتا بلکہ وہ شرح صدر کے ساتھ ان کے ہر حکم کی اطاعت بجالانے کے لئے تیار رہتے اور اِس یقین اور ایمان کی بناء پر تیار رہتے کہ اللہ تعالیٰ جو بڑا غفور اور رحیم ہے ان کے کسی عمل کو ضائع نہیں ہونے دے گا بلکہ اس کا پورا پورا اجر عطا کرے گا۔

برخلاف اِس کے اللہ تعالیٰ حقیقی مومنوں اور ان کی ایک بنیادی صفت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:-

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ثُمَّ لَمْ یَرْتَابُوْا وَ جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓىٕكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۝ (الحجرات آیت ۱۶)

مومن وہی ہوتے ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر (ایسا پختہ) ایمان لاتے ہیں کہ پھر شبہ میں مبتلا نہیں ہوتے اور اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ذریعہ سے اللہ کے راستہ میں جہاد کرتے ہیں۔ یہی لوگ (اپنے دعویٰ ایمان میں) سچے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اِس آیت میں حقیقی مومنوں کی ایک علامت یہ بیان فرمائی ہے کہ وہ اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ذریعہ سے اللہ کے راستہ میں انتہائی کوشش بروئے کار لانے میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھتے۔ نہ انہیں اپنے اموال عزیز ہوتے ہیں اور نہ اپنی جانیں۔ انہیں تو ایک ہی چیز عزیز ہوتی ہے اور وہ یہ کہ کسی طرح اللہ اور اُس کے رسولؐ کی اطاعت کا حق ادا ہو جائے۔ اگر کسی خاص وقت اور موقع پر رنگِ اطاعت کا تقاضا یہ ہو کہ وہ اللہ اور رسولؐ کی خاطر اپنے اموال سے دستبردار ہو جائیں تو وہ اموال سے دستبردار ہونے کے لئے تیار ہو جاتے ہیں۔ اور اگر جان سے دستبرداری کا سوال ہو تو وہ اس میں بھی پس و پیش نہیں کرتے۔ مال تو مال وہ جان بھی پیش کر دیتے ہیں اور پھر بھی یہی کہتے ہیں ؎

جان دی، دی ہوئی اُسی کی تھی
حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہ ہوا

اور یہ سب کرشمہ ہوتا ہے ایمان کے دل میں داخل ہونے اور اپنے دعویٰ ایمان میں سچے ہونے کا۔ پس حقیقی مومنوں کی ایک بیّن علامت یہ ہوتی ہے کہ وہ اللہ کے راستہ میں دین کی سربلندی کی خاطر اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ذریعہ انتہائی کوشش بروئے کار لاتے ہیں۔ انگلی کٹا کر شہیدوں میں داخل ہونا ان کا شیوہ نہیں ہوتا بلکہ وہ یہ کہتے ہوئے کہ ع

سب کچھ تری عطا ہے گھر سے تو کچھ نہ لائے

خدا تعالیٰ کے عطا کردہ اموال کو اپنی استعداد کی آخری حد تک خدا ہی کی طرف لوٹانے کے لئے ہر وقت آمادہ نظر آتے ہیں اور اسی طرح اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی جان کو جان آفرین کے سپرد کرنے میں انہیں ذرا بھی تو ہچکچاہٹ محسوس نہیں ہوتی، وہ ہنسی خوشی فُزْتُ بِرَبِّ الْكَعْبَةِ کا نعرہ لگاتے ہوئے اپنی جان قربان کر دکھاتے ہیں۔ اِس حقیقت سے ان سے زیادہ اور کوئی باخبر نہیں ہوتا کہ دولت رکھتے ہوئے فقر اختیار کرنے، اور جان رکھتے ہوئے نفس پہ موت وارد کرنے میں ہی حیاتِ ابدی کا راز مضمر ہے۔ وہ فرزانگی پہ جنون کو ترجیح دیتے ہوئے دیوانہ وار اپنے اموال اور اپنی جانیں خدا کی راہ میں پیش کرتے چلے جاتے ہیں کیونکہ وہ جانتے ہیں ؎

حسنِ ازل کو آ گیا جس کا جنوں پسند ؛ اُسکے جنوں کے تابعِ فرماں ہیں شش جہات

تبلیغ مسیح موعودؑ

کیفِ نظر ہیں بارِ ثمر سے جھکی ہوئی
شاخیں تمام تیرے درختِ وجود کی

اِک روز اپنی راہ پہ تنہا رواں تھا تُو
اب کارواں ترا ہے اور منزل نئی نئی

جس سرزمیں کا نام کوئی جانتا نہ تھا
وہ بھی ہجومِ خلق سے ارضِ حرم بنی

پُوری ہُوئی وُہ بات جو تُو نے کہی ہمیں
جب تُو گیا تو قدرتِ ثانی بھی آگئی

پہنچی وہاں وہاں تری نَے کی حسین لَے
رقصاں جہاں جہاں نظر آتی ہے زندگی

خوابِ گراں سے جاگ اُٹھا ایشیا تمام
ہر سُو اِک انقلاب کی ایسی ہَوا چلی

پیرِ کلیسیا سے ہے یورپ گریز پا
پہنچے ترے فقیر وہاں بھی گلی گلی

تاریکیوں کو چیر کے اُبھری ہے صُبحِ نو
ارضِ بلالؓ سے بھی، آوازِ اذاں اُٹھی

جو بات تیری قوم کے کانوں پہ تھی گراں
وُہ بات اَب زمیں کے کناروں نے بھی سُنی

[illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لجنہ اماء اللہ کے پندرھویں سالانہ اجتماع کے موقعہ پر حضرت صدر صاحبہ لجنہ مرکزیہ کا

اختتامی خطاب

قرآن پڑھیں اور قرآن پر عمل کریں یہی ہمارا دستور العمل اور مقصد حیات ہے

اپنے بچوں کی تربیت صحیح رنگ میں کریں انہیں دیندار بنائیں اور اسلام کی خاطر وقف کریں

حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ نے ۱۹ ماہ نبوت ۱۳۵۱ ہش کو لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے پندرھویں سالانہ اجتماع کے کامیاب اختتام پر سلسلہ کی خواتین سے جو خطاب فرمایا وہ قارئین الفضل کے استفادہ کے لئے ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

فرمایا:۔

الحمدللہ اجتماع اختتام پذیر ہو رہا ہے۔ اس اجتماع پر اللہ تعالیٰ کی رحمتوں اور عنایتوں کے مشاہدے ہم نے کئے۔ اللہ تعالیٰ نے بیرون پاکستان کے کئی ممالک کی نمائندگان کو توفیق عطا فرمائی کہ وہ دور دراز ملکوں سے اجتماع میں شرکت کر کے مرکز کی برکات سے فائدہ اٹھائیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشادات سنیں اور آپ کی زیارت کریں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مندرجہ ذیل اشعار میں ہم بھی ان کی خدمت میں التماس کرتے ہیں۔

مہمان جو کر کے الفت آئے بصد محبت
دل کو ہوئی ہے فرحت اور جان کو میری راحت
پر دل کو پہنچے غم جب یاد آئے وقت رخصت
یہ روز کر مبارک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے جو خبریں قبل از وقت بتائی تھیں ایک ایک کر کے ہم نے اپنی آنکھوں سے پوری ہوتے دیکھیں۔

ہجرت قادیان کے بعد کون کہہ سکتا تھا کہ اس بے آب و گیاہ وادی میں جہاں نہ پانی تھا نہ گھاس اللہ تعالیٰ ایسی رونق کے سامان پیدا کرے گا کہ نہ صرف پاکستان سے بلکہ دور دراز ممالک سے لوگ والہانہ طور پر کھنچے ہوئے چلے آئیں گے۔ یہ خدائی وعدے تھے اور

جس بات کو کہے کہ کروں گا یہ میں ضرور
ٹلتی نہیں وہ بات خدائی یہی تو ہے

آج حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے جانثاروں کے اس مجمع کو دیکھ کر یقیناً ہمارے دل خوش ہیں ہمارے ایمانوں میں اضافہ ہوا ہے اور بے اختیار ہمارے دلوں سے نکلتا ہے۔

اللھم صل علی محمد و آل محمد
وعلی عبدک المسیح الموعود

آپ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطاب سنا۔ اس کے لفظ لفظ پر عمل کرنا اور اپنی زندگیاں اس کے مطابق گذارنا آپ کا اولین فرض ہے۔ ہماری تعلیم کا مرکزی نقطہ اطاعت اور کامل اطاعت ہے جس بہن نے یہ سبق ذہن نشین کر لیا وہ یقیناً اپنے مقصد میں کامیاب ہوگی۔ گذشتہ کئی سال سے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ اپنے خطبوں، اجتماع اور جلسہ سالانہ کی تقاریر میں آپ کو اس طرف توجہ دلا رہے ہیں کہ اپنی زندگیوں میں انقلاب پیدا کریں۔ اللہ تعالیٰ کے انعامات بھی انہی پر نازل ہوں گے جو قربانیوں کی بھٹی میں سے گذریں گی۔ کئی بیرونی ملکوں کی خواتین عظیم الشان قربانی کا نمونہ پیش کر رہی ہیں۔ وہ بعض جگہ اور کئی لحاظ سے ہم سے آگے نکل رہی ہیں ہمارے لئے اس وقت ایک بہت بڑا لمحہ فکریہ ہے خدا تعالیٰ کے وعدے اپنے وقت پر پورے ہونگے فوج در فوج لوگ احمدیت میں داخل ہونگے جن میں عورتیں بھی ہوں گی۔ اور بچے بھی ہوں گے۔ ہم جنہیں احمدیت کی نعمت اللہ تعالیٰ نے عطا کی۔ اگر ان کی تربیت کرنے کے لئے اور ان کو دینی تعلیم دینے کے لئے اپنے خود کو تیار نہ کیا تو ہم نہ صرف جماعت کو نقصان پہنچانے کا موجب بنیں گی۔ بلکہ جماعت میں نئی داخل ہونے والی مستورات کا ماتم ہمارے متعلق یقیناً خوش آئند نہیں ہوگا۔

احمدیت کا روحانی انقلاب جو بہت جلد رونما ہونے والا ہے اور جس کے آثار ہر بصیرت رکھنے والے کو نظر آ رہے ہیں۔ ضروری ہے کہ ہر احمدی عورت اور ہر ممبر لجنہ اس کے لئے تیاری کرے خود دین سے واقف ہو۔ اپنے بچوں کو دینی تعلیم دے قرآن سکھائے۔ ترجمہ پڑھائے احادیث نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم اور کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے واقف کروائے۔ تا ہماری جماعت کا بچہ بچہ اسلام کا ایک مضبوط ستون بن جائے۔ لجنہ اماء اللہ قائم کرتے ہوئے حضرت مصلح موعودؓ نے فرمایا تھا۔

"اس بات کی ضرورت ہے کہ بچوں کی تربیت میں اپنی ذمہ داری کو خاص طور پر سمجھو اور ان کو دین سے غافل اور بددل اور سست بنانے کی بجائے چست ہشیار تکلیف برداشت کرنے والے بناؤ اور دین کے مسائل جس قدر معلوم ہوں ان سے ان کو واقف کرو اور خدا، رسولؐ، مسیح موعودؑ اور خلفاء کی محبت اطاعت کا مادہ ان کے اندر پیدا کرو۔ اسلام کی خاطر اور ان کی منشاء کے مطابق اپنی زندگیاں خرچ کرنے کا جوش پیدا کرو اس لئے اس کام کو بجا لانے کے لئے تجاویز سوچو اور ان پر عمل درآمد کرو۔"

(تاریخ لجنہ اماء اللہ جلد ۱ صفحہ ۹۴)

میری عزیز بہنو! اپنے نفس کا جائزہ لیں کیا آپ میں سے ہر ایک اس معیار پر پوری اترتی ہے۔ اگر نہیں تو آپ کو سوچنا چاہیئے کہ گذشتہ پچاس سال کی جدوجہد میں ابھی تک ہم اس منزل تک کیوں نہیں پہنچ سکے۔ غفلتوں کو ترک کریں۔ دنیا پر دین کو مقدم رکھتے ہوئے اپنی اولادوں کو اس آگ سے محفوظ رکھیں جس کا شکار دنیا پرست قومیں ہو رہی ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے بار بار آپ کو اس طرف توجہ دلائی ہے کہ ہر جگہ قرآن مجید با ترجمہ سکھانے کا انتظام کیا جائے۔ ہر موصی خاتون کم از کم دو کو قرآن مجید پڑھائے۔ لیکن ابھی تک اس طرف ویسی توجہ نہیں دی گئی جیسی دی جانی چاہیئے تھی ایک احمدی خاتون اور ایک احمدی بچی ایسی نہیں ہونی چاہیئے جسے قرآن نہ آتا ہو۔ جسے قرآن کا ترجمہ اور مفہوم نہ آتا ہو۔ جسے یہ نہ معلوم ہو کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں کن کاموں کے کرنے کا حکم دیا ہے۔ اور کن باتوں سے منع فرمایا ہے سینکڑوں غلطیاں ہم صرف ناواقفیت سے اس لئے کر جاتے ہیں کہ ہمیں ان کے متعلق ارشاد باری کا علم نہیں ہوتا۔

ہمیں اس اجتماع سے واپس صرف خوشیوں کا اظہار کر کے نہیں چلے جانا چاہیئے کہ پچاس سال پورے ہونے پر ہم نے خوشی کی ایک تقریب پیدا کی۔ بلکہ ہمیں ابھی سے تدابیر سوچنی چاہئیں جن کے نتیجہ میں زیادہ سے زیادہ قرآنی علوم کی اشاعت ہو۔ زیادہ سے زیادہ خواتین اور بچے قرآن پڑھ سکیں زیادہ سے زیادہ اس بات کی تلقین کی جائے کہ ہر احمدی خاتون کا عمل اور کردار قرآنی تعلیم کے مطابق ہو اور یہ منزل بغیر نفس کی قربانی بغیر جذبات کی قربانی بغیر خواہشات کی قربانی کے حاصل نہیں ہو سکتی۔ اسی طرف اشارہ فرماتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے۔

اس بے ثبات گھر کی محبت کو چھوڑ دو
اس یار کے لئے رہِ عشرت کو چھوڑ دو
لعنت کی ہے یہ راہ سو لعنت کو چھوڑ دو
ورنہ خیالِ حضرتِ عزت کو چھوڑ دو
تلخی کی زندگی کو کرو صدق سے قبول
تا تم پہ ہو ملائکہ عرش کا نزول
اسلام چیز کیا ہے خدا کے لئے فنا
ترک رضائے خویش پئے مرضی خدا

اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کے لئے ابدی حیات حاصل کرنے کے لئے اور قوم کو ابدی حیات بخشنے کے لئے ضروری ہے کہ ہم قربانی دیں اپنے اوقات کی اور قرآن سیکھیں۔ دینی علوم سے اپنے سینوں کو منور کریں اور اس نور سے اپنی اولادوں کو فائدہ پہنچائیں یہ ہم قربانی دیں اپنے جذبات اور خواہشات کی احمدیت کی ترقی کی خاطر سادہ زندگیاں اختیار کریں۔ تکلفات کو ترک کریں اور رسومات سے منہ پھیر لیں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ آپ کو بار بار اس طرف توجہ دلا چکے ہیں حتیٰ کہ حضور نے فرمایا۔

"میں ہر احمدی کے گھر کے دروازہ پہ کھڑا ہو کر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اور ہر گھرانہ کو مخاطب کر کے بد رسوم کے خلاف جہاد کا اعلان کرتا ہوں۔ اور جو احمدی گھرانہ بھی آج کے بعد ان چیزوں سے پرہیز نہیں کرے گا اور ہماری اصلاحی کوششوں کے باوجود اصلاح کی طرف متوجہ نہیں ہوگا وہ یہ یاد رکھے کہ خدا اور اس کے رسول اور اس کی جماعت کو اس کی کچھ پرواہ نہیں وہ اس طرح جماعت سے نکال کے باہر پھینک دیا جائے گا جس طرح دودھ سے مکھی" لیکن ابھی تک سینکڑوں احمدی گھرانے رسومات کی لعنتوں میں گرفتار ہیں جس کی وجہ سے وہ جماعت کی ترقی میں روک بنے ہوئے ہیں۔ اب وقت آگیا ہے کہ رسومات کے طوق گلوں سے اتار کر پھینک دئے جائیں اور ایک صاف سادہ معاشرہ احمدیہ جماعت کا ہو جس کی خواتین ہر قسم کی بدعت اور رسم سے آزاد اور پاک ہوں اپنی اگلی نسل کو دین دار بنانے کے لئے بہت ضروری ہے کہ ہم خود ان برائیوں کو ترک کریں اور اپنا نیک نمونہ ان کے سامنے پیش کریں۔

آج کل حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو پردہ کے متعلق بھی تنبیہ کی ہے خدا کرے آپ میں سے جو کمزور ہیں وہ وقت پر سنبھل جائیں اور اپنی عملی کمزوریوں کو دور کریں۔

پھر نہایت ضروری ہے کہ احمدی مائیں اپنے جگر گوشوں کو اسلام کی خاطر وقف کریں۔ ایک مرد اگر اپنے آپ کو وقف کرتا ہے تو اس کا ثواب صرف اسے ملتا ہے۔ لیکن ایک ماں اپنے بچہ کو خدا تعالیٰ کی خاطر وقف کرتی ہے تو جہاں اس کے بیٹے کو ثواب ملے گا وہاں اس ماں کو بھی ملے گا جس کی گود سے وہ نونہال پروان چڑھا ہوگا۔

موجودہ مادی دور میں وقف زندگی کی طرف اتنی توجہ نہیں رہی جتنی ہم سے پہلے احباب جماعت میں تھی۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ میں سینکڑوں لوگ گھربار چھوڑ کر دیارِ مسیح میں آبسے اور نہایت ہی کم گزارہ میں دین کی خدمت میں زندگیاں گزار دیں۔ اس نمونہ کو پھر سے دنیا کے سامنے پیش کرنے کی اب ضرورت ہے بچہ سب سے زیادہ ماں کا اثر لیتا ہے۔ اگر ماں اس کے کان میں یہ ڈالتی رہے کہ تم نے بڑے ہو کر دین سنبھالنا ہے دین کی خدمت کرنی ہے تو کوئی وجہ نہیں کہ وہ خود بڑے ہو کر اپنے آپ کو دین کی خدمت کے لئے پیش کرے۔

پس میری بہنو! اس وقت مادیت دنیا پرستی دنیاوی عیش و عشرت اور لالچ کی ایک آگ ہے جو ہماری طرف بڑھ رہی ہے ہم نے اپنے گھروں اپنے بچوں اپنے محلوں اپنے شہروں کو اس آگ کے شعلوں سے محفوظ رکھنا ہے اور اس کا علاج صرف یہی ہے کہ قرآن پڑھیں۔ قرآن پر عمل کریں کہ یہی ہمارا دستور العمل ہے اور یہی ہمارا مقصدِ حیات

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"ہم اس بات کے گواہ ہیں
اور تمام دنیا کے سامنے
اس شہادت کو ادا کرتے ہیں
کہ ہم نے اس حقیقت کو جو خدا
تک پہنچاتی ہے۔ قرآن
سے پایا ہم نے اس خدا کی
آواز سنی۔ اور اس کے پُر
زور بازو کے نشان دیکھے
جس نے قرآن کو بھیجا۔ سو
ہم یقین لائے کہ وہی سچا خدا
اور تمام جہانوں کا مالک ہے
ہمارا دل اس یقین سے پُر ہے
جیسا کہ سمندر کی زمین پانی
سے۔ سو ہم بصیرت کی راہ سے
اس دین اور اس روشنی
کی طرف ہر ایک کو بلاتے
ہیں ہم نے اس نور حقیقی کو
پایا جس کے ساتھ ظلمانی
پردے اٹھ جاتے ہیں اور
غیر اللہ سے درحقیقت دل
ٹھنڈا ہو جاتا ہے یہی ایک
راہ ہے جس سے انسان
نفسانی جذبات اور ظلمات
سے ایسا باہر آجاتا ہے جیسا
کہ سانپ اپنی کینچلی سے۔"
(کتاب البریہ صفحہ ۶۵)

سو آئندہ سال کے لئے تمام نمائندگان یہاں سے جاکر ایک مربوط اور منظم لائحہ عمل قرآن کریم کی تعلیم کا بنائیں اور گذشتہ سستیوں کو ترک کرتے ہوئے آئندہ اس کمی کو دور کریں جو ان میں موجود ہے ضرورت صرف عزم کرنے کی ہے دنیا کا کوئی کام ناممکن نہیں لفظ ناممکن احمدی مستورات کی لغت میں نہیں ہونا چاہیئے اگر ہماری مستورات لاکھوں روپے جمع کر کے مساجد تعمیر کروا سکتی ہیں۔ تو اپنی قربانی دینے والی بہنوں سے ہم یقیناً یہ توقع رکھ سکتے ہیں کہ وہ اپنے اوقات صرف کر کے اپنی بچیوں کی دینی تعلیم کی طرف پوری توجہ دیں گی۔

میری عزیز بہنو! قوم کے بچے آپ کے پاس خدا تعالیٰ کی ایک امانت ہیں۔ ان کی صحیح تربیت کرنا انہیں دین دار اور باخدا بنانا آپ کا کام ہے خدا کرے کہ آپ کی گودوں کے پالے اور آپ کی قوم کے بچے آپ کی تربیت میں اپنے رب کو پہچانیں اس کے فضلوں کے وارث بنیں

اپنے رب کے حضور انتہائی قربانیاں بھی بشاشت سے پیش کریں آمین اللھم آمین۔

سال رواں کے کاموں پر تبصرہ کا تو وقت نہیں لیکن خواتین ربوہ آپ سب کی دعاؤں اور شکریہ کی حق دار ہیں جنہوں نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد پر اس سال تین ہفتہ میں آٹھ۔ نو ہزار صدریاں مجاہدین پاکستان کے لئے تیار کر کے بڑا کارنامہ سر انجام دیا ہے جسے کبھی فراموش نہیں کیا جا سکتا جزاھم اللہ احسن الجزاء اور آپ کے لئے ایک نمونہ کر ہر کام میں اطاعت امام کا ایسا ہی شاندار نمونہ دکھانا چاہیئے۔

اس طرف بھی توجہ دلاتی ہوں کہ خطبہ جمعہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے لجنات کے سپرد اس سال جلسہ سالانہ کے لئے ایک کام فرمایا ہے یعنی اس صورت میں کہ نانبائی پوری تعداد میں میسر آئیں تو عورتیں پیڑے بنانے کے لئے تیار رہیں۔ ہر لجنہ یہاں سے جاکر ایسی مستورات کے ناموں سے اطلاع دیں اور پہنچنے کے وقت سے بھی تا ان کو ایک جگہ ٹھہرانے کا انتظام کیا جا سکے اپنے امام کی آواز پر لبیک کہہ کر خدا تعالیٰ اور اس کے رسول صلے اللہ علیہ وسلم کی رضا حاصل کریں۔

امسال کا جلسہ سالانہ بھی خدا کرے ہمارے لئے خوشیوں اور مسرتوں کے پیغام لائے ہماری ہر ممبر جلسہ سالانہ پر جو بیج بنوایا گیا ہے لگا کر آئے اسی طرح اردو۔ انگریزی کے مجلہ جات جو شائع کئے گئے ہیں زیادہ سے زیادہ اپنا دائرہ وسیع کرتے ہوئے ان کو ان تک پہنچائیں جو اسے پڑھیں اور جماعت احمدیہ کے متعلق جو غلط تاثرات ہیں وہ دور ہوں اور لجنہ اماء اللہ کی خدمات کا تعارف حاصل ہو سال رواں میں شعبہ اصلاح و ارشاد کو اس طرف خصوصی توجہ دینی چاہئے۔

مجھے بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں اللہ تعالیٰ ان خدمات کی توفیق عطا کرے جو اس کی رضا کا باعث ہو۔

انفلوئنزا

محترم کیپٹن بشیر احمد صاحب ایم۔ ایس سی میڈیکل آفیسر ٹاؤن کمیٹی ربوہ۔

ابھی ملیریا کی وبا پوری طرح رفع نہیں ہوئی تھی کہ وقت سے پہلے ہی انفلوئنزا نے حملہ کر دیا ہے اور چند ہی دنوں میں آناً فاناً سارے پنجاب میں پھیل گیا ہے۔ جس گھر میں داخل ہوا اس کے سارے افراد ہی متاثر ہوئے ہیں انفلوئنزا یوں تو ہر عمر پر یکساں ہو رہا ہے لیکن بچے خاص طور پر اس سے متاثر ہو رہے ہیں۔ انفلوئنزا کا حملہ ہوتے ہی ناک اور گلے میں خراش پھر ہلکی درد اور سینہ میں جکڑاؤ اور ناک بہنا شروع ہو جاتا ہے ساتھ ہی تکلیف دہ کھانسی بھی شروع ہو جاتی ہے تمام جسم اور سر میں درد ہو جاتا ہے اور تیز بخار سردی کے ساتھ ۱۰۱ تا ۱۰۴ تک پہنچ جاتا ہے یہ سب کچھ چند گھنٹوں میں ہو جاتا ہے اور اچھا بھلا آدمی مریض ہو کر صاحب فراش ہو جانے پر مجبور ہو جاتا ہے اور تین چار دن بعد اس کے چنگل سے بمشکل نجات ملتی ہے۔ اگر مناسب احتیاط کی جائے تو اس مرض سے بچا جا سکتا ہے یا کم سے کم اس کی شدت کو کم کیا جا سکتا ہے۔

اگر گھر میں کسی کو نزلہ کھانسی محسوس ہو تو اسے فوراً علیحدہ کمرہ میں بستر میں لٹا دیں باہر سردی اور گرد و غبار میں پھرنے سے روک دیں۔ مریض کے برتن تولیہ، رومال بستر علیحدہ کر دیں کوئی مریض کے ساتھ بستر میں نہ سوئے خصوصاً ایسی صحت پر پرہیز کریں بیمار ماں بچہ کو بیماری منتقل کر دیتی ہے بیمار بچہ ماں کو بیمار کر دیتا ہے مریض کے ساتھ کھانا نہ کھائیں مریض کے سانس اور چھینک اور کھانسی سے بچیں۔ کمرہ میں لوبان جلا دیں یا دیگر خوشبو میں کمروں میں دن رات تازہ ہوا کا گذر ضروری ہے۔ ناک اور گلے کو دو تین بار گرم نمکین پانی سے صاف کریں آیوڈین گلیسرین گلے میں ایک دو بار لگاتے رہنے سے۔ یوکلپٹس آئیل رومال میں لگا کر جیب میں رکھیں اور کبھی کبھی سونگھ لیا کریں چائے میں دار چینی ملا کر استعمال کرنے سے بھی کسی قدر فائدہ رہتا ہے کوئی حفاظتی ٹیکہ یا دوا کارگر نہیں اور بہت ٹھنڈے پانی سے پرہیز کریں۔ گرم گرم گندم کا دلیا بستر میں بیٹھ کر کھائیں انڈہ، چوزہ گندم چپاتی مفید ہے علاج کے سلسلہ میں کوئی دوا اکسیر کا حکم نہیں رکھتی گرم بستر میں مکمل آرام بہترین علاج ہے عوام کو گولیاں اور ریسوکن وغیرہ بجائے فائدہ کے کچھ نقصان ہی کرتی ہیں اسی طرح اینٹی بایوٹک استعمال کرنا شروع کر دیتے ہیں سب بے فائدہ ہیں۔ تا وقتیکہ مرض میں پیچیدگیاں پیدا نہ ہوں۔ البتہ سلفا ڈائزین وغیرہ اور پسینہ آور ادویات مثلاً اسپرین مفید دوائیں ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

امداد مستحقین محرومین

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مستحقین محرومین کے لئے سال بھر کی گندم مہیا کرنے کی جو سکیم جاری فرمائی ہے اس کے ماتحت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اس سال ۱۹۶۷ من گندم یتامیٰ، بیواؤں اور مساکین میں تقسیم ہوئی ہے۔

اس تحریک میں طوعی طور پر کچھ احباب انفرادی طور پر گندم عطا فرماتے ہیں اور کچھ نقد رقوم بھجوا دیتے ہیں۔ جو نظارت کی مد نمبر ۵۵۰/۴ میں خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع ہوتی ہیں۔ باقی رقم کا انتظام سیدنا حضرت ۲-۱۵۹ خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ارشاد پر ہوتا ہے۔

اس سال اس نیک تحریک میں جن احباب نے گندم یا نقد رقوم پیش فرمائی ہیں ان کے اسماء گرامی ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔ احباب ان کے لئے دعا فرمائیں آئندہ سال کے لئے اس نیکی میں شریک ہونے کے لئے مد امانت مستحقین محرومین ۵۵۰/۴ ۲-۱۵۹ خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں رقم بھجوائی جا سکتی ہے۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن)

		سیر	من
۱	سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز	۲۰	۱۲
۲	محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ	۰۰	۱۰
۳	مکرم مولوی محمد صدیق صاحب ایم اے دار الرحمت شرقی	۲۰	۲
۴	〃 چوہدری عطاء اللہ صاحب 〃 〃 دار الصدر غربی	۲۰	۲
۵	〃 حکیم فیروز الدین صاحب 〃 〃 〃	۲۰	۲
۶	〃 ملک محمد رفیق صاحب 〃 〃 〃	۲۰	—
۷	〃 مولوی محمد حسین صاحب فاضل 〃 〃 〃	۲۰	—
۸	〃 چوہدری خلیل احمد صاحب 〃 〃 〃	۰۰	۲
۹	〃 غلام قادر صاحب دار الیمن	۰۰	۱
۱۰	〃 ماسٹر مولا داد صاحب دار الیمن	۰۰	۱
	میزان	۰۰	۳۵ من

بصورت نقد

۱	محلہ دار الرحمت وسطی	۱۷/۰۰	روپے
۲	محترمہ سیدہ مہر آپا صاحبہ سلمہا اللہ تعالیٰ	۱۰۰/۰۰	〃
۳	حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی	۱۰۰/۰۰	〃
۴	محلہ باب الابواب ربوہ	۲۲/۵۰	〃
۵	مکرم چوہدری حاکم علی صاحب فیکٹری ایریا ربوہ	۱۸/۰۰	〃
۶	محلہ دار النصر شرقی ربوہ	۱۰/۰۰	〃
۷	مکرم ملک محمد شفیع صاحب دار الرحمت وسطی۔ ربوہ	۱۰/۰۰	〃
۸	〃 چوہدری محمد حسین صاحب ٹھیکیدار دار الیمن ربوہ	۱۷/۰۰	〃
۹	〃 مرزا فتح دین صاحب بیت المال ربوہ	۹/۰۰	〃
۱۰	〃 مرزا برکت علی صاحب بیت المال ربوہ	۱۷/۰۰	〃
۱۱	محلہ دار الرحمت وسطی ربوہ	۲۷/۵۰	〃
۱۲	〃 چوہدری خان صاحب سمبڑیال سیالکوٹ	۱۰/۰۰	〃
۱۳	محلہ دار العلوم ربوہ	۵۲/۰۰	〃
۱۴	محلہ دار الصدر شمالی ربوہ	۱۰۰/۰۰	〃
۱۵	〃 خواجہ عبد العزیز صاحب ڈار	۱۵/۰۰	〃
۱۶	〃 میاں عبد الحق صاحب رامہ	۱۷/۰۰	〃
۱۷	〃 مولانا ابو العطاء صاحب جالندھری	۱۸/۰۰	〃
۱۸	〃 سید محمود عالم صاحب ناصر دار الصدر شمالی۔	۱۸/۰۰	〃
۱۹	مکرم عبد الرشید صاحب ندیم۔ دار العلوم غربی	۵/۰۰	روپے
۲۰	〃 شمشاد احمد صاحب ناصر 〃 〃	۵/۰۰	〃
۲۱	〃 چوہدری غلام علی صاحب 〃	۹/۰۰	〃
۲۲	از گرانٹ ضلعوار نظام سرگودھا	۲۵/۰۰	〃
۲۳	〃 مستری امام الدین صاحب دار الرحمت شرقی ربوہ	۱۰/۰۰	〃
۲۴	محلہ دار الصدر غربی 〃	۴۰/۰۰	〃
۲۵	〃 شیر محمد صاحب صدیقی ہاشمی ڈیرہ غازی خان	۱۵/۵۰	〃
۲۶	〃 حکیم حفیظ الرحمن صاحب دار العلوم غربی ربوہ	۱۰/۰۰	〃
۲۷	〃 عبد الحمید صاحب ٹھیکیدار 〃 〃	۱۸/۰۰	〃
۲۸	〃 سید محمد اقبال حسین صاحب 〃 〃	۱۲/۰۰	〃
۲۹	〃 گروپ کیپٹن عبد الحی صاحب دار الصدر غربی 〃	۹/۵۰	〃
۳۰	محلہ فیکٹری ایریا 〃	۳۰/۰۰	〃
۳۱	〃 ملک برکت علی صاحب امیر جماعت حافظ آباد۔	۱۰/۰۰	〃
۳۲	〃 ایم ایس خالد صاحب محاسب	۳/۰۰	〃
۳۳	〃 سردار محمد یعقوب صاحب دار العلوم ربوہ	۵/۰۰	〃
۳۴	〃 محمد شریف خان صاحب دار الصدر غربی ربوہ	۸/۰۰	〃
۳۵	〃 ظفر اقبال صاحب پراچہ از کینیڈا	۵۳۵/۴۷	〃
۳۶	〃 کیپٹن محمد اسلم صاحب دار الصدر غربی	۱۰/۴۰	〃
۳۷	محلہ دار البرکات ربوہ	۱۰/۰۰	〃
۳۸	〃 مرزا عطاء الرحمن صاحب	۹۰/۰۰	〃
	میزان	۱۴۳۸/۴۷	〃

ولادت

خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۲۶/۹/۷۲ کو لڑکی عطا فرمائی ہے۔ نومولودہ چوہدری محمد سعد اللہ صاحب پٹواری مرحوم آف کوٹ محمد یار نزد چنیوٹ کی پوتی ہے اور چوہدری حاجی محمد رمضان صاحب محلہ دار العلوم غربی کی نواسی ہے۔ حضور نے اس کا نام "بشریٰ نفیسہ" تجویز فرمایا ہے۔ احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ اس نومولودہ کو اپنے خاص فضلوں کا وارث بنائے اور صحت والی لمبی زندگی دے۔ اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین۔

(نذیر احمد ٹیچر ہائی سکول ربوہ)

ایصال ثواب کی خاطر
ایثار و قربانی

نمائندہ الفضل مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی کی تحریک پر مکرم فضل کریم صاحب صدیقی صدر راولپنڈی نے اپنے والد محترم سیٹھ محمد اسماعیل صاحب مرحوم رضی اللہ عنہ کی طرف سے مبلغ یک صد روپے بطور اعانت الفضل عنایت فرمائے ہیں تا دس غریب اور نادار مستحق اصحاب کے نام "الفضل" کا خطبہ نمبر جاری کیا جا سکے۔

جزاہ اللہ احسن الجزاء

ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مکرم صدیقی صاحب کو اپنے والد مرحوم کی خوبیوں کا وارث بنائے اور ان کی قربانی کو نوازتے ہوئے دین کے لئے مزید قربانیوں کی توفیق بخشے آمین

(مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ)

عصابی کمزوری کا شرطیہ کامیاب اور مکمل علاج

"قیمت بعد آرام بصورت دیگر ایک پیسہ لینا حرام"

اگر آپ کسی بھی وجہ سے کمزوری اور سستی کا شکار ہوں اور ہر قسم کے علاج سے مایوس ہو چکے ہوں تو بھی موجودہ سائنسی دور میں مایوس ہونے کی کوئی وجہ نہیں فوراً اولین فرصت میں بالمشافہ مندرجہ ذیل ایڈریس پر رجوع فرمائیں۔ انشاء اللہ آپ کا مقصد تسلی بخش طور پر حل ہو جائے گا۔

تمام حالات بصیغہ راز متصور ہوں گے

ہومیو ڈاکٹر فضل الٰہی حکیم
دار الرحمت غربی۔ غلہ منڈی۔ ربوہ

درخواست دعا

بندہ مخالفانہ طور پر بعض پریشانیوں میں مبتلا ہے احباب جماعت سے ان کے دور ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے

(مقبول احمد بھٹی میانوالی)

زدجام عشق مشہور و معروف نسخہ اعصاب اور پٹھوں کی طاقت کا بے نظیر علاج مکمل کورس ۶۰ گولیاں ۲۰ روپے تیار کردہ: دواخانہ خدمت خلق ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت ہائے احمدیہ کی طرف سے

وعدہ جات تحریک جدید ۳۹/۲۹ (۸) کی پیشکش

۱	مکرم محمد بوٹا صاحب تانگہ بان	ربوہ	۲۱/۰۰ روپے
۲	" کپتان ملک خادم حسین صاحب	"	۳۶/۰۰ روپے
۳	" مولانا غلام احمد صاحب فرخ	جزائر فجی	۱۱۲/۰۰ روپے
۴	" ملک فضل حسین صاحب	ربوہ	۱۰۰/۰۰ روپے
۵	" چوہدری شجاعت علی صاحب	ربوہ	۴۹/۱۵
۶	" چوہدری شبیر احمد صاحب بی اے	ربوہ	۱۷۶/۵۰
۷	" سردار عبدالحق صاحب شاکر	ربوہ	۱۰۸/۵۶
۸	" فیروز الدین صاحب	ربوہ	۴۰/۰۰
۹	" حکیم رحمت اللہ صاحب	ربوہ	۵۳/۵۰
۱۰	" سید احمد شاہ صاحب	ربوہ	۵۰/۰۰
۱۱	" ملک غلام احمد صاحب وکیل الزراعت	ربوہ	۳۱/۰۰
۱۲	" چوہدری حاتم علی صاحب	سرگودھا چھاؤنی	۱۰۰۰/۰۰
۱۳	" چوہدری مختار احمد صاحب بی اے ایل ایل بی۔	بھلوال	۱۰۰۰/۰۰
۱۴	" ملک متاع محمد صاحب محبوکہ	بھلوال	۱۰۰۰/۰۰
۱۵	" محمد عبداللہ صاحب ہرسیاں والے	ربوہ	۱۶/۵۰
۱۶	" چوہدری علی اکبر صاحب ایم اے باب الابواب	ربوہ	۳۱۶/۰۰
۱۷	" چوہدری فضل احمد صاحب دارالرحمت شرقی	ربوہ	۲۱۲/۲۵
۱۸	" خواجہ محمد امین صاحب سمبڑیال ۔ سیالکوٹ		۱۰۱۱/۰۰
۱۹	" چوہدری محمد اسلم صاحب امیر ضلع سیالکوٹ		۱۱۲۵/۰۰
۲۰	" منشی سلطان احمد منڈیکی گورایہ سیالکوٹ		۱۰۱۰/۰۰
۲۱	" چوہدری علی محمد صاحب نارڑ۔ حافظ آباد۔ گوجرانوالہ		۱۱۰۰/۰۰
۲۲	" مولوی عبدالرحیم صاحب مدہوش رحمانی۔ کراچی		۱۴۰۰/۰۰
۲۳	" ڈاکٹر عبدالقدیر صاحب۔ قاضی احمد۔ نواب شاہ		۱۰۰۰/۰۰
۲۴	" عبدالقدوس صاحب	نواب شاہ	۱۰۰۰/۰۰
۲۵	" علی انور صاحب ایڈ۔ الحسین	لاڑکانہ	۱۰۰۰/۰۰
۲۶	" چوہدری غلام رسول صاحب ۔ منڈی بہاؤالدین ضلع گجرات		۵۰۰/۰۰

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

"یادرکھنے کی باتیں" کا امتحان!

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق مجلس خدام الاحمدیہ نے اطفال کے لئے ایک کتابچہ "یاد رکھنے کی باتیں" شائع کیا ہے۔ سب اطفال نے اسے زبانی یاد کرنا ہے۔ انشاء اللہ فروری کے آخری عشرہ میں اس کا امتحان ہوگا۔ کامیابی کا معیار سو فیصدی نمبر حاصل کرنا ہے تمام اطفال اچھی طرح ابھی سے تیاری کرنا شروع کر دیں۔

(سیکرٹری تعلیم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

احباب محتاط رہیں

رانا محمد افضل کے متعلق کئی مرتبہ اعلان کیا جا چکا ہے کہ یہ ٹھگ اور دھوکہ باز ہیں۔ یہ اپنا نام بھی بدلتے رہتے ہیں۔ مثلاً رانا محمد علی۔ رانا محمد اکبر وغیرہ۔

ملانا فیملی اور جماعت کے بڑے بڑے بزرگوں کا نام لے کر لوگوں پر اعتماد جماتے ہیں۔ اپنی سوسائٹی اونچی بیان کرتے ہیں۔ طرح طرح کے بہانے بنا کر لوگوں سے روپیہ ٹھگتے ہیں۔

حلیہ: رنگ سیاہی مائل۔ پیٹ بہت موٹا مگر چست۔ چھوٹی چھوٹی سفید داڑھی۔ بہت باتونی ہیں۔ (ناظر امور عامہ ربوہ)

سیدنا حضرت مسیح موعودؑ کی بیان فرمودہ تفسیر قرآن مجید

سورہ آل عمران و نساء کی طباعت

احباب کے تعاون کی ضرورت

ادارۃ المصنفین کی طرف سے یہ پروگرام بنایا گیا ہے کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیان فرمودہ تفسیر قرآن مجید حضور کی کتابوں سے لے کر شائع کر دی جائے۔ اب تک سورۃ فاتحہ اور سورۃ بقرہ کی تفسیر شائع ہو چکی ہے۔ جلسہ سالانہ پر سورہ آل عمران و نساء کی تفسیر شائع کی جا رہی ہے۔ پہلی جلدوں کی طرح اس کی کتابت طباعت جلد بندی۔ اعلیٰ درجہ کی ہوگی۔ اس وقت ادارہ کو طباعت کے لئے اخراجات کی ضرورت ہے۔ احباب اس کو انشاء اللہ خریدیں گے۔ لیکن اگر دوست پیشگی قیمت بھجوادیں تو ان کو کتاب رعایت سے ملے گی اور ہمیں اخراجات میں سہولت رہے گی۔ کتاب کی قیمت بارہ روپے ہوگی۔ اور جو دوست پیشگی قیمت بھجوائیں گے۔ ان کو دس روپے میں کتاب ملے گی۔ (انشاء اللہ)

جملہ رقوم تفسیر صغیر کی امانت ۲۲۷۷/۱۵۰-۳۱۹ افسر امانت صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے نام پر آنی چاہئیں

مینجنگ ڈائریکٹر ادارۃ المصنفین ربوہ

دعائے مغفرت

عزیزم کیپٹن مسعود احمد صاحب (ابن مکرم قریشی محمود احمد صاحب ایڈووکیٹ ہائیکورٹ) بعمر ۲۶ سال حادثہ میں زخمی ہو کر ۱۷/۱۱ کو صبح قریباً ۵ بجے سی ایم ایچ لاہور میں وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اسی روز بعد نماز مغرب مسجد مبارک کے احاطہ میں نماز جنازہ پڑھائی بعد ازاں مرحوم کو قطعہ شہداء میں سپرد خاک کیا گیا۔

وفات کی خبر پا کر ان کے دوست عزیز اور یونٹ کے بہت سے افسر اور جوان مع کرنل کمانڈنٹ ربوہ پہنچ گئے تھے اور آخری دعا ہونے تک شامل رہے۔

مرحوم نہایت نیک سعید اور فرمانبردار احمدی جوان تھے۔ خاندان حضرت مسیح موعودؑ۔ بزرگوں اور احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ مرحوم کی بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ جملہ لواحقین کو صبر جمیل بخشے۔ آمین۔ (ادریس نصر اللہ خان ایڈووکیٹ لاہور)

سالنامہ "تشحیذ الاذہان" ربوہ

امسال جلسہ سالانہ پر "تشحیذ الاذہان" کا سالنامہ شائع ہو رہا ہے جو تشحیذ کے بچے اپنے فوٹو چھپوانا چاہیں وہ دس روپے بذریعہ منی آرڈر اور اپنی پاسپورٹ سائز کی تصویر بھی ماہنامہ تشحیذ الاذہان کے نام یکم دسمبر ۷۲ء تک اپنی مجلس کے قائد صاحب کی تصدیق کے ساتھ بھجوادیں۔ (مینجر)

درخواست دعا

مکرم جناب صوفی عبدالمجید صاحب صدر جماعت احمدیہ میرپور آزاد کشمیر کا کاروبار اندنوں کوئی خاص تسلی بخش صورت میں سرانجام نہیں پا رہا جس کی وجہ سے ان کے تفکرات بڑھ رہے ہیں بزرگان سلسلہ اور دیگر احباب جماعت مکرم صوفی صاحب کے کاروبار کی بہتری اور ترقی کے لئے نیز ان کی جملہ پریشانیوں کے دور ہونے کیلئے دعا فرماویں

(خواجہ محمد رشید احمد سالکؔ واقف زندگی)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴